## یوم سقوطِ ڈھاکہ کو یوم ندامت کے طور پر منانا چاہیئے، الطاف حسین

## اس روز اس قومی المیہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے ماضی کی غلطیاں نہ دہرانے کا عزم کیا جانا چاہیے

## ارباب اختیار کو سانحہ مشرقی پاکستان سے سبق سیکھنا چاہئے اوران اسباب کا جائزہ لینا چاہئے جسکے نتیجہ میں پاکستان دولخت ہوگیا

## سانحہ سقوط ڈھاکہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے

## چھوٹے صوبوں کے احساس محرومی کو دور کرنے کیلئے ان کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جائے اور کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کیا جائے

## یوم سقوط ڈھاکہ کے موقع پر انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ارکان سے بات چیت

لندن۔۔۔16، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ یوم سقوطِ ڈھاکہ کو ''یوم ندامت'' کے طور پر منانا چاہیے اور سانحہ مشرقی پاکستان کے المیہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے ماضی کی غلطیاں نہ دہرانے کا عزم کیا جائے ۔ یہ بات انہوں نے یوم سقوط ڈھاکہ کے موقع پر ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی اور سیکریٹریٹ کے ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے سانحہ مشرقی پاکستان کے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس المناک سانحہ میں لاکھوں بے گناہ جاں بحق ہوئے اور پاکستان کے ناعاقبت اندیشن حکمرانوں کے غلط فیصلوں کے سبب پاکستان دولخت ہوگیا۔انہوں نے کہا کہ ارباب اختیار کو سانحہ مشرقی پاکستان سے سبق سیکھنا چاہئے اور اپنی غلطیوں اوران اسباب کا جائزہ لینا چاہئے جسکے نتیجہ میں پاکستان دولخت ہوگیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یوم سقوطِ ڈھاکہ کو ''یوم ندامت'' کے طور پر منایا جانا چاہیے اور اس روز اس قومی المیہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے ماضی کی غلطیاں نہ دہرانے کا عزم کیا جانا چاہیے ۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ سانحہ سقوط ڈھاکہ سے سبق حاصل کرتے ہوئے تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے ،صوبائی معاملات میں وفاق کی مداخلت کو کم سے کم کیا جائے ،صوبوں کو 1973ء کے آئین کے مطابق مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے ،کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کیا جائے اور چھوٹے صوبوں میں پائے جانے والے احساس محرومی اور بے چینی کو دور کرنے کیلئے انکے مسائل کو سنجیدگی سے سنا جائے اور مسائل کو حل کیا جائے۔

## پاکستان اور بھارت دونوں ہی نیوکلیئر پاور ہیں اللہ نہ کرے کہ دونوں ملکوں میں جنگ ہو۔ الطاف حسین

## جس طرح انڈیا یو این میں گیا اسی طرح ہماری حکومت کے نمائندوں کو ثبوت لے کر جانا چاہئے

## اپوزیشن کے لوگ تنقید کررہے ہیں کہ حکومت بھارت کے دباؤ میں آگئی ہے ایسا بالکل نہیں ہے۔ جیو ٹی وی کو خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔16، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت دونوں ہی نیوکلیئر پاور ہیں اللہ نہ کرے کہ دونوں ملکوں میں جنگ ہو کیونکہ جنگ دونوں ممالک اوران کے عوام کے مفاد میں نہیں ہے ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں جیو نیوز کے نمائندے افتخار قیصر کو دیئے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اپوزیشن کے لوگ یہ تنقید کررہے ہیں کہ حکومت بھارت کے دباؤ میں آگئی ہے ایسا بالکل نہیں ہے ۔انہوں نے سوال کیا کہ کیا اپوزیشن چاہتی ہے کہ حکومت پاکستان جنگ کی بات کریں؟ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کا بات کرنا اور الزام لگا دینا بڑا آسان ہوتا ہے لیکن حکومت میں رہ کر فیصلے کرنا مشکل ہوتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ انڈیا معاملے کو سیکورٹی کونسل میں چلا گیا ہے، اس وقت پاکستان خاصی حد تک تنہائی کا شکار ہے حتیٰ کہ پاکستان کے قدیم اور پرانے دوست چین جس سے پاکستان کے عوام کو بہت امید تھی کہ چائنا اس قرارداد کو شاید ویٹو کرے گا لیکن چائنا نے بھی مخالف نہیں کی ، روس نے بھی مخالفت نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت سارے ہی ممالک ایک جگہ جمع ہوگئے ہیں اور ایسا لگ رہا ہے کہ پاکستان تنہا ہے، اپوزیشن کو سوچنا چاہئے کہ یہ حکومت پر تنقید کا صحیح وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاش تنقید کرنے والے آج حکومت میں ہوتے تو ہم ان سے پوچھتے کہ آپ پاکستان کی بقاوسلامتی کیلئے جو اقدام کررہے ہیں وہ دانش مندی، عقل اور ذہن کو استعمال کرکے کرنا چاہئے ۔ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ افسوسناک بات ہے کہ بین الاقوامی سطح پر ہماری خارجہ پالیسی جس طرح ہونی چاہئے وہ بہت کم ہے، میں نے قرارداد پیش ہونے سے پہلے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے فون پر بات کی تھی اوران سے کہا تھا کہ پڑھے لکھے اور مدبر لوگ جو ڈپلومیٹک سرکل میں جاتے رہے ہیں ان کا ایک وفد پوری دنیا میں بھیجیں تاکہ وہ پاکستان کا مئوقف صحیح طریقے سے پیش کرسکے۔ ایک اور سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان اور بھارت دونوں ہی نیوکلیئر پاور ہیں، اللہ نہ کرے کہ دونوں ملکوں میں جنگ ہو کیونکہ جنگ دونوں ممالک اور انکے عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ پاکستان

میں اس قسم کے عناصر موجود ہیں جنکی متحدہ قومی موومنٹ بہت عرصے سے نشاندہی کرتی چلی آئی ہے، ایسے گروپس کی موجودگی سے انکار کرنا اپنے آپ کو دھوکہ دینے کے مترادف ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں حقائق کو تسلیم کرنا چاہئے کہ ممبئی میں دہشت گردی انفرادی عمل ہے، اگر اس میں ملوث فرد کا تعلق پاکستان سے ہے تو پاکستان حکومت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں ہے۔کراچی کے واقعات میں بیرونی ہاتھ کے ملوث ہونے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ بیرونی ہاتھ بھی ان عناصر کے ساتھ ملوث ہوسکتا ہے جو نان اسٹیٹ ایکٹر ہو کر ملک میں بھی کارروائیاں کررہے ہیں اور دیگر ممالک میں بھی کررہے ہیں وہ ایسا کرکے ملک کا نام تو بدنام کرسکتے ہیں لیکن اس میں حکومت کیسے شامل ہوسکتی ہے۔کراچی میں امن کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور میں نے خود تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے امن کی بھیک مانگی اور امن کی خاطر میں نے اپیل کی کہ ملک نازک دور سے گزر رہا ہے لہٰذا سب ایک دوسرے کو معاف کریں،، اللہ کا فضل ہے کہ اسکے بعد ایک امن کمیٹی بنی، پھر ایک امن کا جلوس نکلا جس میں تمام قومیتوں کے لوگ شریک تھے اور لوگ پھول نچھاور کررہے تھے۔بلوچستان کے واقعات میں بھارت کے ملوث ہونے کے الزام کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی حکومت خاص طور پر وزارت خارجہ کو چاہئے کہ ثبوت جمع کرے اور جس طرح انڈیا اقوام متحدہ میں گیا اسی طرح ہماری حکومت کے نمائندوں کو یہ ثبوت لے کر جانا چاہئے تاکہ ہم دنیا کو حقائق بتا سکیں۔

## بدین میں بچوں میں پھیلنے والے امراض جگر سے بچاؤ کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت فری طبّی امدادی کیمپ کا انعقاد

## پہلے روز سینکڑوں بچوں کو ویکسین لگائی گئی، ڈاکٹرز کی جانب سے والدین کو احتیاطی تدابیر اور مشورے بھی دیئے گئے

## کیمپ میں وہرہ ویلفیئر ٹرسٹ بدین نے بھرپور تعاون کیا، کیمپ پر عوام کا رش، کیمپ 22 دسمبر تک جاری رہے گا

بدین۔۔۔16، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام سندھ کے شہر بدین میں امراض جگر سے بچاؤ کیلئے ہفت روزہ فری طبّی امدادی کیمپ قائم کیا گیا ہے جس کے دوران 3 سے 10 سال تک کی عمر کے بچوں کو ہیپا ٹائٹس B سے بچاؤ کے مفت ٹیکے لگائے جائیں گے اور نہ صرف والدین کو احتیاطی تدابیر سے مکمل آگاہی فراہم کی جائے گی بلکہ مشورے بھی دیئے جائیں گے۔ کیمپ سٹی اوپی ڈی نزد پوسٹ آفس بدین میں وہرہ ویلفیئر ٹرسٹ بدین کے تعاون سے لگایا گیا کیمپ 15 دسمبر سے 22 دسمبر تک لگا رہے گا جو صبح سے شام تک جاری رہیگا۔کیمپ کے پہلے روز 3 سے 10 سال کی عمر تک کے 383 بچوں کو ہیپا ٹائٹس B سے بچاؤ کے ٹیکے مفت لگائے گئے جبکہ دوسرے روز بھی کیمپ پر عوام کا زبردست رش رہا، بچے اپنے والدین کے ساتھ کیمپ پہنچتے رہے جہاں والدین نے بچوں کو ہیپا ٹائٹس B سے بچاؤ کے ٹیکے لگوائے۔اس موقع پر ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کمیٹی کے ڈاکٹرز نے والدین کو بچوں میں پھیلنے والے جگر کے امراض سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر بتائی اور مشورے بھی دیئے۔قبل ازیں ایم کیو ایم بدین زون کے انچارج و اراکین زونل کمیٹی نے کیمپ کا دورہ کیا اور امراض جگر کی روک تھام کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا۔انہوں نے کیمپ میں آنیوالے بچوں اور ان کے والدین سے بھی ملاقات کی۔اس موقع پر والدین نے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی طبّی و امدادی سرگرمیوں کا اعتراف کرتے ہوئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیوں کو سراہا۔

## اے آر وائی ون ورلڈ کی نمائندہ افشاں بنگش کے والد کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔16، دسمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے نیوز چینل ARY One world لندن کی نمائندہ افشاں بنگش کے والد سلطان بنگش کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے افشاں بنگش سمیت مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سلطان بنگش مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین) دریں اثناء ایم کیو ایم شعبہ اطلاعات اور میڈیا کمیٹی کے ارکان نے بھی اے آر وائی ون ورلڈ لندن کی نمائندہ محترمہ افشاں بنگش سے ان کے والد سلطان بنگش کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور مرحوم کی مغفرت، ان کے بلند درجات اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے دعا کی۔

☆☆☆☆☆